پیرنٹنگ پراجیکٹ
(لڑکوں کی تربیت)
سیشن دوم (سکول سے پہلے کی عمر)

تربیت ڈیپارٹمنٹ

لجنہ اماءاللہ یوکے

سیشن دوم (آج کا سیشن سکول سے پہلے کی عمر)

- معلوماتی سیشن
- اسلامی روایات و رواج
- تربیتی نقاط
- اپنے بچے کو سمجھنا
- رویے کو سمجھنا

- ڈسکشن سیشن
- خلافت سے قریبی تعلق قائم کرنا
- خطابات جمعہ سننا

سیشن اول کا خلاصہ

تعارف اور پیدائش سے پہلے

پیرنٹنگ کا منصوبہ

اسلام میں ماں کا کردار

پیرنٹنگ کے طریقے

پیدائش سے پہلے کا لڑکا/لڑکی کا فرق

بچوں کو محفوظ رکھنا/بچانا

- اللہ تعالٰی قرآن میں فرماتا ہے:

اے نبی جب مومن عورتیں تیرے پاس آئیں اور اس امر پر تیری بیعت کریں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک نہیں ٹھرائیں گی اور نہ ہی چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی-----

(سورة الممتحنة آیت 13)

اپنے بچے کو بچانے میں عورت کے اہم کردار پہ روشنی ڈالتے ہوئے حضورانور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے فرمایا
10/5/2005

Now, which sane person will kill one's own offspring? When a woman is about to become a mother, before she gives birth, strong feelings of love and affection for her baby develop in her. So, when her sentiments are such, who can say that she can kill her child? Then after the birth of the baby, a mother endures immense difficulties in nourishing and taking good care of the baby. All the time, she holds the newborn next to her. Then can any person with common sense say that this woman who is clinging to this baby in this manner will kill this baby? Of course not! So, most certainly, there must be some other meaning. That meaning is the same that I mentioned earlier that as long as a woman does not train her children in the correct way and does not demonstrate by her actions the difference between good and bad, the child will not be trained properly. When a child learns evil ways and bad things, it will ruin society and would be worthy of being cut and thrown away……. So always pay attention to the good upbringing of your children so that you may save them from being killed.

The Role of Women in Shaping Society (alislam.org)

بچے کی پیدائش پہ اسلامی روایات

- اذان
- سر کے بال منڈوانا
- عقیقہ
- ختنے کروانا (صرف لڑکوں کیلئے)

اذان اور اقامہ پڑھنا

- مسلمان بچے کی پیدائش پہ سب سے پہلے بچے کے کانوں میں اذان اور اقامہ پڑھی جاتی ہے۔ یہ کوئی بھی بچے کے کان میں پڑھ سکتا ہے۔
- اذان مسلمانوں کو فرض نماز کی طرف بلاتی ہے اور اقامہ اس بات کا اعلان ہے کہ نماز شروع ہونے والی ہے۔
- اس تقریب کا مقصد مسلمانوں پہ انسانی پیدائش کے مقصد یعنی اللہ کی عبادت پہ زور دینا اور بچے کو پیدائش سے یہ باور کروانا ہے۔
- Muslims Festivals and Ceremonies (alislam.org)

خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 1986

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ

خطبہ جمعہ فرمودہ 19 دسمبر 1986 میں اس حکم کی وضاحت بیان کرتے ہوئے فرماتے---

آپ فرماتے ہیں کہ یہ بہت ہی عظیم الشان اور گہرا حکم ہے اور یہ بتانے کے لئے ہے کہ بچے کی عمر کا ایک لمحہ بھی ایسا نہیں جو تربیت سے خالی رہے اور کوئی لمحہ ایسا نہیں ہے جس کے متعلق تم جوابدہ نہیں ہوگے۔عملاً جب ہم اذان دیتے ہیں تو بچہ تو اس اذان کے لئے جوابدہ نہیں ہےنہ اس تکبیر کے لئے جوابدہ ہے نہ ان باتوں کو سمجھ رہا ہے۔ ماں باپ کو متوجہ کیا جا رہا ہے جوابدہ تم نے پہلے دن سے دینی رنگ میں تربیت کرنی ہے۔ اگر نہیں کرو گے تو تم جوابدہ ہوگے

سر کے بال منڈوانا

- اسلامی روایات کے مطابق پیدائش کے ساتویں دن بچے کے سر کے بال کاٹے جاتے ہیں اور جو استطاعت رکھتے ہیں وہ بالوں کے وزن جتنا سونا یا چاندی غرباء و ضرورت مندوں میں خیرات کر دیتے ہیں۔ اگر پیدائش کے ساتویں دن بچے کے سر کے بال نہ کٹ سکیں تو یہ چودہ یا اکیسویں دن بھی منڈوائے جا سکتے ہیں۔ بال منڈوانے سے بچے کے سر کی صفائی بھی ہو جاتی ہے اوربعد میں مضبوط بال بھی آتے ہیں۔

Muslims Festivals and Ceremonies in Islam (alislam.org)

Are there Special Ceremonies Around Birth (alislam.org)

عقیقہ

(اسلام میں)عموما بچے کی پیدائش کے ساتویں دن جانور بھیڑ یا بکری قربان(ذبح) کئے جاتے ہیں- لڑکی کی پیدائش پہ ایک اور لڑکے کی پیدائش پہ دو جانور ذبح کئے جاتے ہیں پھر گوشت غرباء میں تقسیم کیا جاتا ہے اور اس میں بچے کے خاندان کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ اگر پیدائش کے ساتویں دن بچے کا عقیقہ نہ ہو سکے تو یہ چودہ یا اکیسویں دن پہ بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر بچہ سمجھ و بلوغت کی عمر کو پہنچ جائے یور کسی وجہ سے لگے کہ قربانی (عقیقہ) نہیں ہوئی تو وہ خود بھی کر سکتا ہے۔ عقیقہ کا مقصد بچے کی زندگی کا اللہ تعالٰی سے مکمل وقف/لگن کا اظہار ہے اور اس چیز کی یاد دہانی ہے کہ اللہ تعالٰی نے ہی بچہ عطاء کیا ہے اور ہم اپنی زندگیاں اس کے لئے ہی وقف کرتے ہیں۔

Muslims Festivals and Ceremonies in Islam (alislam.org)

Are there Special Ceremonies Around Birth (alislam.org)

ختنے

ختنے اسلام میں صرف لڑکوں کے کروائے جاتے ہیں۔ اس کی تاریخ حضرت ابراہیم علیہ السلام تک جاتی ہے جب اللہ تعالیٰ نے آپکو اسکی ہدایت دی جس کے نتیجے میں آپ علیہ السلام نے اپنے اور اپنے بیٹے حضرت اسمائیل علیہ السلام کے ختنے کئے تب سے یہ عربوں میں رائج ہے آنحضرت ﷺ کے بھی ختنے ہوئے۔

ختنے کسی بھیوقت کروائے جا سکتے ہیں ترجیحی طور پہ پیدائش کے ساتویں دن اگر اس وقت نہ ہو سکیں تو کبھی بھی کروائے جا سکتے ہیں۔ احادیث میں ختنہ کو فطرت کا حصہ کہا گیا ہے۔ اور یہ صحت و صفائی کا بھی ذریعہ ہے۔

Muslims Festivals and Ceremonies in Islam (alislam.org)
Are there Special Ceremonies Around Birth (alislam.org)

ابتدائی تربیت کی اہمیت: ابتدائی/چھوٹی عمر

حضورانور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر2013 میں ابتدائی تربیت کی اہمیت پہ زور دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔۔

پھر یہ بات بھی بہت توجہ طلب ہے کہ بچوں کی تربیت کی عمر انتہائی بچپن سے ہی ہے۔ یہ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے۔ یہ خیال نہ آئے کہ بچہ بڑا ہو گا تو پھر تربیت شروع ہو گی۔ دو سال، تین سال کی عمر بھی بچے کی تربیت کی عمر ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا، بچہ گھر میں ماں باپ سے اور بڑوں سے سیکھتا ہے اور اُن کو دیکھتا ہے اور اُن کی نقل کرتا ہے۔ ماں باپ کو کبھی یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ ابھی بچہ چھوٹا ہے، اُسے کیا پتہ؟ اُسے ہر بات پتہ ہوتی ہے اور بچہ ماں باپ کی ہر حرکت دیکھ رہا ہوتا ہے اور لاشعوری طور پر وہ اُس کے ذہن میں بیٹھ رہی ہوتی ہے۔ اور ایک وقت میں آ کے پھر وہ اُن کی نقل کرنا شروع کر دیتا ہے ----

https://www.alislam.org/urdu/khutba/2013-12-13/

کچھ اہم تربیتی پہلو

- کھانا کھلانے کا نمونہ/پیٹرن
- صفائی
- اچھے اخلاق/ طور طریقے
- بچے کو نظم و ضبط سکھانا

بچے کو کھانا کھلانے کے بارہ میں
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی ہدایات

غذا بچے کو مقررہ وقت پہ دینی چاہئے اس سے بچہ میں یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ خواہشات کو دبا سکتا ہے اور اسطرح بہت سے گناہوں سے بچ سکتا ہے۔ چوری، لوٹ کھسوٹ وغیرہ بہت سی برائیاں خواہشات کو نہ دبانے کی وجہ سے ہی پیدا ہوتی ہیں کیونکہ ایسے انسان میں جذبات پہ قابو رکھنے کی طاقت نہیں ہوتی اور اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ جب بچہ رویا ماں نے اسی وقت دودھ دے دیا-----وقت پہ کھانا دیا جائے اس سے یہ صفات پیدا ہوتی ہیں پابندی(وقت کا احساس)، خواہش کودبانا، صحت، مل کر کام کرنے کی عادت ہوتی ہے کیونکہ ایسے بچوں میں خودغرضی اور نفسانیت نہ ہو گی جبکہ وہ سب کے ساتھ مل کر کھانا کھائیں گے. اسراف کی عادت نہ ہو گی--------اس میں سے کچھ ضائع نہیں کرے گا بس اسطرح بچے میں تھوڑی چیز استعمال کرنے اور اسی سے خواہش کوپورا کرنے کی عادت ہوگی--قسم قسم کی خوراک دی جائے گوشت ترکاریاں اور پھل دیے جائیں کیونکہ غذاؤں سے بھی مختلف اقسام کے اخلاق پیدا ہوتے ہیں۔ پس مختلف اخلاق کے لئے مختلف غذاؤں کا دیا جانا ضروری ہے۔

https://www.alislam.org/urdu/au/AU9-11.pdfp202-203

صفائی

آنحضرتﷺ نے فرمایا

صفائی نصف ایمان ہے (صحیح مسلم)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں....جب بچہ کی ظاہری صفائی کا خیال نہیں رکھا جاتا تو باطنی صفائی کسطرح ہوگی؟لیکن اگر بچہ ظاہر میں صاف ہو تواسکا اثراسکے باطن پر پڑے گا اور اسکا باطن بھی پاک ہوگا کیونکہ غلاظت کی وجہ سے جو گناہ پیدا ہوتے ہیں ان سے بچا رہے گا..... حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے بچے کے معمولات میں باقاعدگی پہ بھی زور دیتے ہوئے فرمایا..بچہ کو مقررہ وقت پہ پاخانہ کی عادت ڈالنی چاہئے یہ اسکی صحت کے لئے بھی مفید ہے....اسکے اعضاء میں پابندی کی حس پیدا ہو جاتی ہے......وقت پر کام کرنے والے بچہ میں نماز روزہ کی پختہ عادت پیدا ہوجاتی ہے اور قومی کاموں کو پیچھے ڈالنے کی عادت نہیں پیدا ہوتی...

https://www.alislam.org/urdu/au/AU9-11.pdf p202-203

اچھے اخلاق

رسول کریمﷺنے بچوں کو بچپن سے ہی ادب سکھانے کی حکم دیا ہے۔۔۔حدیثوں میں آتا ہے امام حسن رضی اللہ عنہ جب چھوٹے تھے تو ایک دن کھاتے وقت آپﷺ نے انکو فرمایا۔۔۔کہ دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے آگے سے کھاؤ حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی عمر اس وقت اڑھائی سال کے قریب ہوگی۔

https://www.alislam.org/urdu/au/AU9-11.pdf p200-201

رویہ کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نصیحت

- بچہ کے دل میں یہ بات ڈالنی چاہئے کہ وہ نیک ہے اور اچھا ہے۔ رسول کریمﷺنے یہ نکتہ فرمایا ہے کہ بچہ کو گالیاں نہ دو کیونکہ گالیاں دینے پر فرشتے کہتے ہیں ایسا ہی ہوجائے اور وہ ہو جاتا ہے۔اسکا یہ مطلب ہے کہ فرشتے اعمال کے نتائج پیدا کرتے ہیں۔جب بچہ کو کہا جاتا ہے کہ تُو بد ہے تووہ اپنے ذہن میں یہ نقشہ جما لیتا ہےکہ میں بد ہوں تو وہ ویسا ہی ہوجاتا ہےپس بچہ کو گالیاں نہیں دینی چاہئیں بلکہ اچھے اخلاق سکھانے چاہئیں اور بچہ کی تعریف کرنی چاہئے۔
- بچہ میں ضد کی عادت نہیں پیدا ہونے دینی چاہئے۔اگر بچہ کسی بات پر ضد کرے تو یسکا علاج یہ ہے کہ کسی اور کام میں اسے لگا دیا جائے۔
- بچے سے ادب سے کلام کرنا چاہئے۔بچہ نقال ہوتا ہے، اگرتم اسے تُو کہہ کر مخاطب کروگے تووہ بھی تُوکہے گا۔
- بچہ کو اپنے دوست خود نہ چننے دئیے جائیں بلکہ ماں باپ خود چنیں اور دیکھیں کہ کن بچوں کے اخلاق اعلٰی ہیں----
- بچوں کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ اپنی غلطی کا اقرار کریں------اگر بچہ سے غلطی ہوجائے تو اس سے--- ہمدردی کریں--------

رویہ کے بارہ میں حضورانور
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی نصیحت

- بچہ کو عادت ڈالنی چاہئے کہ وہ اپنے نفس پر اعتبار پیدا کرے۔ مثلاََچیز سامنے ہو اور اسے کہا جائےابھی نہیں ملے گی،فلاں وقت ملے گی-----
- بچوں کو ڈراؤنی کہانیاں نہیں سنانی چاہئے اس سے ان میں بزدلی پیدا ہو جاتی ہے-----اگر بچہ میں بزدلی پیدا ہوجائے تواسے بہادری کی کہانیاں سنانی چاہئے اور بہادر لڑکوں کے ساتھ کھلانا چاہئے۔
- بچہ سے زیادہ پیار بھی نہیں کرنا چاہئے زیادہ چومنے چاٹنےکی عادت سے بہت سی برائیاں بچہ میں پیدا ہوجاتی ہیں---
- بچہ کو اسکی عمر کے مطابق بعض ذمہ داری کے کام دئے جایئں تاکہ اس میں ذمہ داری کا احساس ہو---
- بچوں کو علیحدہ بیٹھ کر کھیلنے سے روکنا چاہئے۔
- ننگا ہونے سے روکنا چاہئے۔

https://www.alislam.org/urdu/au/AU9-11.pdf
P205-207

بچے کو نظم و ضبط سکھانا

حضرت مسیح موعودؑ نے فرمایا:

‘میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔گویا بدمزاج مارنے والاہدایت و ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تواشتعال میں بڑھتے بڑھتے دشمن کا رنگ اختیار کر لیتا ہےاور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کرجاتا ہے۔اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سو نہ دینے والااور پورا متحمل اور بردبار اوربا سکون اور با وقارہوتواسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقتِ مناسب پرکسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔مگر مغلوب الغضب اورسبک سر اور طائش العقل ہرگزسزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔جسطرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں اور بچوں کے لئے سوزِدل سے دعاکرنے کو ایک حزب ٹھرا لیں اس لیے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے----

https://www.alislam.org/urdu/pdf/Malfuzat-v2-1984.pdf

p-4

حضرت اماں جان رضی اللہ عنہ ماؤں کی تربیت

ایک مرتبہ ایک عورت نو مولود بچے کیساتھ حضرت اماں جان رضی اللہ عنہ کے پاس آئی نماز کا وقت ہوگیا اورجب حضرت اماں جان رضی اللہ عنہ نماز پڑھ کے واپس آئیں تو ان سے پوچھا لڑکیو!کیا تم نے نماز پڑھ لی؟ انہوں نے جواب دیا"بچے نے پیشاب وغیرہ کیا ہوا ہے گھر جا کر پڑھیں گے'اس پر فرمایا:"بچوں کے بہانے سے نماز ضائع نہ کیا کرواسطرح بچے خدا تعالٰی کی ناراضگی کی وجہ بنتے ہیں۔بچہ تو خدا کا انعام ہے۔'

اسطرح آپ رضی اللہ عنہ نے ماؤں کو شرک سے بچنے کی نصیحت کی۔

https://www.alislam.org/urdu/pdf/Hazrat-AmmaJaan.pdf

یاد رکھنے کی بات

- ہماری پیدائش کا مقصد اللہ تعالٰی کی عبادت ہے اس لیے ہمیں دعا کرتے رہنا چاہیے کہ ہمارے بچے نیک و متقی ہوں۔
- ابتدائی عمر سے بچوں میں اللہ تعالٰی، قرآن مجید اور آنحضرتﷺ کی محبت راسخ کریں۔ماؤں کا اللہ تعالٰی کی حمد و ثناء اور تشکر بچے کو اپنے خالق کی پہچان و شناخت کرواتا ہے۔
- باربارومستقل قرآن مجید کی مختصر سورتوں،نماز کے مختلف حصوں اور دعاؤں کی تلاوت اور انکے بچوں کیساتھ پڑھنے سے انہیں ابتدائی عمر سے آسانی سے یاد کرنے میں مدد دیتا ہے۔
- آنحضرتﷺ کی زندگی کی رحم و عزت کی کہانیاں سنانا:سوتے وقت کی کہانیوں میں انبیاء، قرآن مجید اور اسلامی کہانیاں بھی شامل کی جاسکتی ہیں۔
- تین چار سال کی عمر سے بچے کو قاعدہ کی مدد سے عربی حروفِ تہجی کی تعارف کروائیں۔
- مختصرطور پہ بچے کو بتائیں مسلمان کونسے تہوار مناتے ہیں اور کونسے نہیں/مسلمان کیا کرتے ہیں کیا نہیں۔
- خلافت و جماعت سےپختہ تعلق رکھنا:والدین کو مسلسل حضورانور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیزکو بچے کیلئے دعا کیلئے خط لکھتے رہنا چاہئے۔

آخری سیشن

- پیرنٹنگ کے طریقے
- اچھی/بہتر پیرنٹنگ
- پیدائش سے پہلے کا لڑکا/لڑکی کا فرق

کونسا پیرنٹنگ کا طریقہ بہتر نتائج دیتا ہے؟

اقتدار/مستند و اختیار والا(پیرنٹنگ کا طریقہ)

- سننا: بچوں کو سننا
- حوصلہ افزائی: آزادی کی حوصلہ افزائی کرنا
- حدود: بچوں کے رویوں پہ حدود، نتائج و امیدیں قائم/لاگو کرنا
- اظہار: گرم جوشی و پرورش(محبت)کا اظہار کرنا
- اجازت دینا: بچوں کو اظہارِ رائے کی اجازت دینا

آج.....

- اپنے بچے کو سمجھنا
- کلیدی نظم و ضبط کی تکنیک/کے طریقے
- چھوٹے بچوں کا لڑکا/لڑکی کا فرق

رویے کو سمجھنا

- رویہ برف کے تودہ کیطرح ہوتا ہے

ہم بظاہر ایک رویہ دیکھتے ہیں لیکن ہم اسکے احساسات، غیریقینی کیفیت،ضروریات، کیفیات،طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں دیکھ پاتے

- اپنا آپ پیارا/خوش/مطمئن محسوس کرنا
- علیحدہ/اداس/غصہ محسوس کرنا
- محفوظ/منسلک/آرام دہ محسوس کرنا
- الجھا ہوا/ غیریقینی/پریشان محسوس کرنا
- کیا میرا اپنے آپ پہ قابوہے؟کیا میں یہ کرسکتا ہوں؟
- کیا میری قدر ہے؟ کیا میں شامل ہوں؟
- کیا مجھے سمجھا جاتا ہے؟ کیا میری اہمیت ہے ؟
- خوف/سمجھے گئے مطالبات/ڈر
- حسی/معاشرتی/عملی صلاحیت

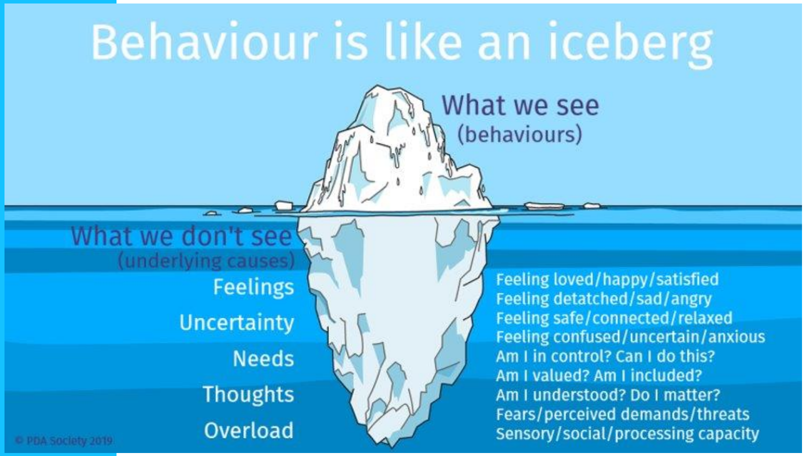

رویہ اثر انداز ہوتا ہے---

- پیرنٹ یا دوسرے نمونے سے
- حالات کے عوامل سے
- جسمانی/جذباتی نشوونما سے
- طبی عوامل سے
- شخصیت سے
- رویے کے نتائج سے

کلیدی ترقیاتی نقاط

- 0-5اہم سال ہیں
- مراحل سے گزرنا
- عام رویہ کا تسلسل
- بل کھاتی/سرپل تحریک
- بڑوں/بالغ افراد کی مدد ضروری ہے
- نشوونما رک سکتی ہے یا بدترہو سکتی ہے

sendlajna@gmail.com

اللہ تعالیٰ کے فضل سے S.E.N.D ماہرین کی کمیٹی لجنہ اماءاللہ یوکے میں قائم ہے اسکا بنیادی مقصد آگہی و تربیت اور مخصوص تعلیمی ضروریات و معذور/بظاہر کم صلاحیت والے بچوں اور بڑوں کی مدد و تنظیم میں شمولیت کی یقین دہانی ہے۔

S.E.N.D کی کمیٹی اراکین کی معلومات کے لئے تربیتی مواد، پوسٹرز،لیفلیٹز اور بینرز بھی فراہم کرتی ہے۔

اکھٹے وقت گزاریں

- کھلیں
- باتیں کریں
- سنیں
- مزہ کریں

مزاج

عام تجربے کے مطابق مزاج

- 40% آسان و لچکدار ہوتا ہے
- 10% مشکل، فعال یا پرجوش ہوتا ہے
- 15% گرم ہونے میں آہستہ یا محتاط ہوتا ہے
- 35% مجموعہ ہوتا ہے

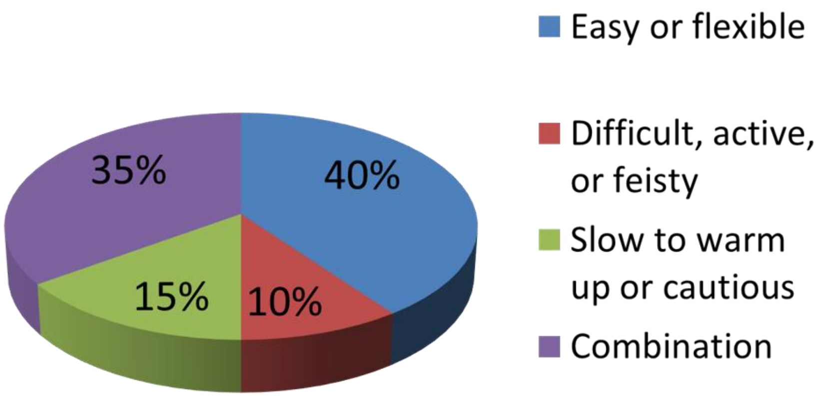

واضح ہدایات دینا

- بچے کی عمر کے مطابق تدریجاً ہدایات دیں
- جو آپ دیکھنا اور سننا چاہتے ہیں اسکی صحیح وضاحت کریں
- جہاں ممکن ہو وہاں ہدایت کی وجہ بھی بتائیں
- نظر رکھیں/دیکھیں کہ آپکا بچہ سمجھ رہا ہے(ہوسکتا ہے کہ آپکو کرکے دکھانا پڑے یا مدد کرنی پڑے)
- بچہ اگر بھول جائے تو اسکو یاد دہانی کروائیں
- انکی کوشش کی تعریف کریں

نظر اندازکرنا/صرفِ نظر اور تعریف

- نظر اندازکریں/صرفِ نظر کریں
- ہٹ جائیں
- چہرے کے تاثرات غیر جانبدار رکھیں
- جونہی بچہ متوجہ ہو/جواب دے تو تعریف کریں

لڑکا/لڑکی کا فرق
0-5 سال کی عمر میں؟

- کیا لڑکے زیادہ فعال و جارحانہ ہوتے ہیں؟

خلاصہ

- دیکھ بھال:اپنے بچے کی محبت و صبر سے دیکھ بھال کریں اور اسکی ضروریات پوری کریں
- وقت گزارنا: بچے کیساتھ کھیلتے ہوئے اور باتیں کرتے ہوئے وقت گزاریں
- مزاج: بچے کے فطرتی مزاج کو دھیان میں رکھیں
- واضح: واضح رابطہ/بات چیت رکھیں
- نظر اندازکریں: جہاں ممکن ہو غیرمناسب رویہ نظر اندازکریں
- خیریت: اپنی صحت/خیروعافیت کا خیال رکھیں